سوال

(191)مردوزن میں مراسلہ نگاری کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص کسی اجنبی خاتون سے خط وکتابت کرتا ہے، اوراس کے نتیجے میں وہ دونوں دوست بن جائیں توکیا یہ عمل حرام متصور ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ کام ناجائزہے۔ ایسا کرنا مردوزن کے مابین شہوت کو بھڑکاتا اور طبیعت کو باہم وصال ملاقات پر ابھارتا ہے۔ عام طور پر ایسی خط وکتابت اوراظہار محبت فتنوں کو جنم دیتا ہے اور دل میں زنا کی آبیاری کرتا ہے جس سے انسان فحاشی کا شکار ہوجاتا ہے یاکم ازکم اس کے اسباب مہیا کرتا ہے۔ لہذا جو شخص اپنی مصلحت اور تحفظ کا جویا (متلاشی) ہو اسے ہماری نصیحت ہے کہ وہ دین اورعزت وآبرو کے تحفظ کے لیے باہم خط وکتابت اورمکالمات سے پرہیز کرے۔ واللہ الموفق۔۔۔شیخ ابن جبرین۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

نکاح، صفحہ:204

محدث فتویٰ